گندم کی کٹائی اور گہائی کے دوران احتیاطیں

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

گندم ہماری غذا کا انتہائی اہم جزو ہے۔گندم کی برداشت کا مرحلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔گندم کی برداشت کے دوران پیش آنے والے زرعی عوامل اور موسمی حالات خاص اہمیت رکھتے ہیں۔جدید تحقیق کے مطابق کٹائی کے بعد گندم کی پیداوار کا تقریبا 10 فیصد حصہ مختلف وجوہات کی بناء پر ضائع ہو جاتا ہے۔اس لئے ضروری ہے کہ گندم کی کٹائی سے قبل موثر منصوبہ بندی کی جائے۔گندم کی برداشت کے وقت موسمی تغیرات کا خاطر خواہ اثر ہوتا ہے ان موسم کی تبدیلیوں میں معمول سے زیادہ اور وقت سے پہلے بارشیں جبکہ درجہ حرارت میں اچانک اضافہ بھی اہم ہے۔گندم کی کٹائی کے دوران بارشوں اور آندھی سے فصل کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے۔کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ گندم کی برداشت کے دنوں میں پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے نشر ہونیوالی موسمی پیشین گوئی پر نظر رکھیں اور اپنی فصل کی برداشت موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ زراعت پنجاب کی سفارشات کے مطابق کریں۔گندم کی فصل کی کٹائی اور گہائی کا موزوں وقت وہ ہے جب فصل اچھی طرح پک کر تیار ہو جائے اور اس وقت دانوں میں نمی کا تناسب 10 سے 12 فیصد ہو۔موزوں وقت سے پہلے کٹائی کی صورت میں دانے سکڑ جاتے ہیں جبکہ کٹائی میں غیر ضروری تاخیر سے دانے کھیت میں جھڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔موزوں موسمی حالات میں کٹائی اور گہائی کا عمل ایک ساتھ جاری رکھا جائے تا کہ کم وقت میں کام ختم کیا جا سکے۔گندم کی کٹائی سے پہلے مزدوروں، تھریشنگ مشین، ٹریکٹر، کمبائن ہارویسٹر، ترپال یا پلاسٹک شیٹ اور نئی بوریوں کا بندوبست پہلے ہی کر لینا چاہیے۔بارش ہونے کی صورت میں کٹائی روک دی جائے اور اس وقت تک دوبارہ شروع نہ کرائی جائے جب تک موسم بہتر نہ ہو جائے۔کھلواڑے چھوٹے اور اونچی جگہ پر لگائیں۔کٹائی کی تیاری کے دوران کوشش کی جائے کہ آئندہ فصل کے لئے بیج کی تیاری کی شاندار فصل سے ہو جائے۔اس لئے فصل کو برداشت سے پہلے جڑی بوٹیوں، کنگی، کانگیاری اور غیر اقسام کے پودوں سے صاف کر لیں اور فصل کی ہر قسم کے لئے علیحدہ علیحدہ کھلیان لگائیں۔گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر، کمبائن ہارویسٹر اچھی طرح صاف کر لیں اور پہلی ایک یا دو بوریوں میں سے بیج نہ رکھیں۔بوریوں میں بیج ڈالتے وقت گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں، بیج کے لئے محفوظ کیے گئے دانوں میں نمی 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔گندم کی کٹائی کے دوران بھریاں بناتے وقت اور بھریوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے وقت خوشے جھڑ جاتے ہیں۔اس کے علاوہ فصل کاٹنے کے بعد اگر بھریوں کو زیادہ دن تک کھیت میں کھلے آسمان تلے چھوڑا جائے تو بھریاں ضرورت سے زیادہ خشک ہو جانے سے بھی دانے جھڑ جاتے ہیں۔اسی طرح اگر گہائی میں تاخیر ہو جائے تو دانوں میں نمی کا تناسب کم ہو جاتا ہے اور دانے سکڑنے کے علاوہ ٹوٹنے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔گہائی کیلئے کھیت کے درمیان ایسی جگہ کا انتخاب کرنا چاہئے جو ہموار ہونے کے ساتھ ساتھ دراڑوں سے پاک ہو۔گہائی کے دوران فصل میں نمی کا تناسب صحیح ہونا، ہوا کا رخ اور تھریشر کی سمت میں مطابقت نہ ہونا تھریشر کا صحیح اور موسی پیشین گوئی کے مطابق عمل نہ کرنا گندم کی پیداوار میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔گہائی کے بعد اناج کو کھیت سے گھر، گودام یا منڈی منتقل کرنا ایک اہم مرحلہ ہے، کاشتکار گندم کی بھرائی سنبھال کیلئے پھٹی ہوئی پرانی بوریاں استعمال کرتے ہیں جن میں سوراخ ہونے کی وجہ سے دانے گرتے رہتے ہیں۔اس لئے کاشکار گندم کی بھرائی کیلئے ترجیحاً نئی بوریاں استعمال کریں۔گندم کی سٹوریج کیلئے گودام میں نمی کا تناسب متوازن رہنا چاہیے ورنہ پیداوار ضائع ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔گودام میں ہوا کی آمد ورفت مناسب نہ ہو تو مختلف عوامل کی وجہ سے کیڑے مکوڑوں اور خوردبینی جانداروں کا حملہ بڑھ جاتا ہے جو اناج میں بدبو پیدا کرنے کا سبب بنتے

ہیں۔اس لئے اناج ذخیرہ کرنے سے پہلے گودام کی اچھی طرح صفائی کر کے محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے گودام کو کیڑے مکوڑوں اور دیگر بیماریوں سے پاک کرنے کے لئے سپرے کریں اور بعد ازاں، گودام کو دو دن کیلئے ہوا بند رکھیں اور کھولنے کے 4 تا 6 گھنٹے تک گودام میں داخل نہ ہوں۔گودام کو ہر اعتبار سے موزوں بنانے کے بعد گندم کی فصل کو سٹور کر لیں۔

☆☆☆☆